حسرتے تا یکسر پیچ و دل بیتاباں بستہ ام
در بہارستان عالم رشتۂ گلدستہ ام

سلسلہ چشتیہ نظامیہ

بطور فریاد

بحضور غوثِ زماں قطبِ دوراں محافظِ ختمِ نبوّت مجدّدِ ملّت حضرت
سیّدنا خواجہ پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

تصنیف

علامہ مفتی محمد عبد الحئی چشتی

باھتمام

حضرت سید پیر شاہ عبد الحق صاحب مدظلہ العالی درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف اسلام آباد

:عاجزانہ اپیل:

میرے بچّوں کی صحت و تندرستی کے لئے
دُعا فرمائیے . اللہ تعالیٰ آپ سب کو ہر مصیبت
اور پریشانی سے نجات عطا فرمائے. آمین

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

جُملہ حقوق محفوظ ہیں

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

مقامِ اشاعت ———— گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد
تاریخ اشاعت ———— ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ
خطّاطی ———— مُحمد ریاض اعظمی
۲۰۵ ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ لاہور

پرنٹنگ پروفیشنلز
بیسمنٹ القرطبہ کمپلیکس، جیل روڈ لاہور
فون: ۷۵۵۳۷۱۱

ھدیہ :- ۱۰ روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے سزاوارِ سپاس و حمد عالی بارگاہ   تیری وحدت پر ہوئی یہ کثرتِ عالم گواہ
سب تیرا انعام ہے یہ فیض نورِ مہر و ماہ   رحم کر مجھ پر بھی مولا بخش دے میرے گناہ
اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

رحمت و صلوٰۃ حق بر ذاتِ ختم المرسلیں   نکتہ آغازِ عالم مرکزِ دُنیا و دین
صاحبِ لولاک شانِ رحمۃ للعالمیں   اِک نظر ہو اس طرف بھی یا شفیع المذنبین
اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

محرمِ سرِ خفی و واقفِ رازِ جلی   اے درِ گنجِ علوم و افتخارِ ہر ولی
اے ولی اللہ اے مشکل کشا مولا علی   ہم غریبوں کیلئے ماویٰ ہے بس تیری گلی
اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

نُورِ خواجہ حسن بصری قبلہ اہلِ بصر   روزنِ اہلِ نظر سے ہو رہا ہے جلوہ گر
اے کہ جسکی ذات پر نازاں ہے سب نوعِ بشر   حُسن کا صدقہ ادھر بھی شاہِ خوباں کر نظر
اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

خواجہ عبدالواحد عالی مراتب باکمال   رہنمائے اہلِ حق و مقتدائے بے مثال
ہم غریبوں پر بھی شاہا اِک نظر للہ ڈال   اے نبی کے دوست اے محبوبِ ربِ ذُوالجلال
اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

خاندانِ چشت کا کیا ہی مہکتا ہے ریاض　　کیوں نہ ہو ہیں باغباں جس کے فضیل ابنِ عیاض
ہے جبینِ شوق جس کی سرِّ وحدت کا بیاض　　ہو نظر ہم پر بھی لِلّٰہ اے زمانہ کے فیاض

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے امان الارض اے اللہ کے پیارے خلیل　　حضرت ابراہیم ادھم صاحبِ شانِ جلیل
ہو چکا ہوں اتباعِ نفس سے بے حد علیل　　ہاتھ پکڑو اب خدارا اب نہ فرماؤ ذلیل

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

ہے مقامِ قربِ او ادنیٰ میں تیرا اتحاد　　طالبِ حق کے یقیناً آپ ہیں عینِ مُراد
اے سدید الدّین حذیفہ مرعشی والا نژاد　　ہم غریبوں کو بھی فرماؤ خُدارا بامُراد

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

ساقیٔ خمخانۂ توحید و مے بخش طرب　　اے کہ تیرا فیض ہے آبادیٔ دُنیا یہ سب
کیا سبب ہے آستاں پہ میں پڑا ہوں خشک لب　　اے امین الدّین ہبیرہ اے شہِ عالی نسب

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

جس کے فیض وجود سے سارا جہاں آباد ہے　　شاد ہے اس سے خُدا جس شخص سے وہ شاد ہے
وہ علاءُ الدّین ذیشاں خواجہ ممشاد ہے　　ہو ادھر نظرِ کرم شاہا کہ دل ناشاد ہے

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے سر سرمایۂ گنجینۂ نُورِ ازل　　خواجۂ ہر دو سرا و شاہِ شایانی محل
پیر بو اسحاق چشتی سرِّ ذاتِ لم یزل　　ہے مجھے تیرا سہارا اگرچہ ہوں بس بے عمل

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ

فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

اے کہ تیرے جُود پر ہے سارے عالم کو غرور   ہیں تری تفسیر یہ صفحاتِ ہستی کی سطور

خواجۂ ابدال بُو احمد سراپا نُور و نُور   رنج و غم میں مبتلا ہوں ہو کرم مجھ پر حضور

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ

فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

رہنمائے حق و ہادئ صراطِ مُستقیم   بُو محمد مقتدا صاحب خُلقِ عظیم

مظہرِ نوری و فیض اسرارِ قدیم   یہ گدا بھی منتظر ہے مکرمت کا اے کریم

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ

فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

ہر جگہ چرچا ہے ان کی گرمی بازار کا   چُوں زلیخا ہے جہاں طالب تیرے دیدار کا

کیا بیاں ہو چشت کے یُوسف ابوالانوار کا   یہ گدا بھی شاہِ خوباں بندہ ہے سرکار کا

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ

فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

بحرِ قلزم موجزن ہے آج ان کے جُود کا   آپ کے چہرے سے روشن نُور ہے معبُود کا

نام لیوا ہے جہاں سب خواجۂ مودُود کا   کھول دے مشکل کشا عقدہ مرے مقصُود کا

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ

فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

لُطف تیرا عام ہے دنیا میں اے ذاتِ لطیف   اے دوائے ہر مرض و دستگاہ ہر ضعیف

دیر سے در پر پڑا ہُوں زار و بیمار و نحیف   اے پیارے پیر چشتی خواجۂ حاجی شریف

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ

فی سبیل اللہ مُجھ پر دستگیرا کر نگاہ

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

جس کی پیشانی منور آیۂ قرآن ہے — جس کی صورت میں درخشاں جلوۂ رحمٰن ہے
اور جس کے ہاتھ میں ہر درد کا درمان ہے — قبلۂ اہلِ طریقت خواجہ عثمان ہے

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

شہسوارِ راہ وحدت صدر بزمِ کن فکاں — جھک رہا ہے تیری چوکھٹ پہ نیلا آسماں
شہ معین الدین چشتی والیٔ ہندوستان — عاشقوں کے واسطے جنت ہے تیرا آستاں

اے پناہ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

مظہرِ ذاتِ خدا و نورِ حسنین و علی — فاطمہ کے لاڈلے نورِ دو چشمانِ نبی
حامیٔ دینِ حنیف و خواجۂ ہند الولی — میری مٹی کو بھی حضرت کر دو کندن کی ڈلی

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

کشتۂ تسلیم حضرت اور شہیدِ عشق یار — خاندانِ چشت کو تجھ پر ہے بیشک افتخار
مرکزِ فیضانِ رحمت کے ہو تم قطب مدار — الغیاث اے خواجہ قطب الدین کاکی بختیار

اے پناہ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

خواجہ دنیا و دین و غوث ہر جن و بشر — قبلۂ حاجاتِ عالم حضرتِ گنج شکر
اے کہ تیرے جود سے لبریز ہیں سب بحر و بر — مر رہا ہوں تلخ کامی سے کبھی لینا خبر

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

خواجہ محبوبِ الٰہی مظہرِ نورِ اتم — حضرتِ سلطانِ محبوبانِ ربّ محتشم!
سیّد والانژاد و رہنمائے محترم — شانِ محبوبی کے صدقے اس طرف بھی ہو کرم

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے تو مخدومِ جہان و غرقۂ بحرِ شہود — اے چراغِ چشتیاں و مظہرِ نورِ ودود
خواجۂ محمود دہلی اے سراپا فیض و جود — کیجئے روشن مری تیرہ شبِ مقصود زود

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

قبلۂ اہلِ طریقت اہلِ حق کے پیشوا! — ہادیٔ راہِ حقیقت مشعلِ راہِ ہدے
اے کمال الدین والدنیا کمالِ اولیاءؔ — اِک نگاہِ لُطف ہو ہم پر بھی از راہِ خُدا

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے کہ پیشانی تری ہے مطلعِ صبحِ اُمید — تیری ذاتِ پاک سے انوارِ قدرت ہیں پدید
اے سراج الحق والدین صاحبِ شانِ مزید — مجھ سے مایوسِ تمنّا کو بھی ہو شاہا نوید

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

ہیچ ہوں میں کیا کہوں حضرت تمہاری شان میں — ہے تصرّف آپ کا اعیان اور اکوان میں
خواجہ علم الدّین کا ہے رُتبہ بڑا عرفان میں — ہم غریبوں کو بھی شاہا رکھیو اپنے دھیان میں

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

آپ نقطہ ہیں جہاں کے دیدۂ مقصود کا — اور عیاں ہے تم سے جلوہ حامد محمود کا
نام لیوا ہے جہاں تجھ راجن محمُود کا — کھول دو عقدہ خدارا اس دلِ پُر درد کا

اے پناہ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے تری پُرمعنی صورت حُسنِ مطلق کی دلیل
اے جمال الدین جمن مظہرِ ذاتِ جمیل
ہے ترا خوانِ کرم ہم خوانِ انعام جلیل
منتظر ہے مکرمت کا آستاں پر یہ علیل

اے پناہِ دوجہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اللہ اللہ کیا تمہارے حُسن کی تنویر ہے
یعنی یہ اسمائے حُسنیٰ کی شہا تصویر ہے
خواجہ شیخ حسن کا شہرہ عالمگیر ہے
رحم کر شاہا کہ اب بگڑی ہوئی تقدیر ہے

اے پناہِ دوجہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

مقتدائے اہلِ حق و رہنمائے دوجہاں
ہیچ جس کے سامنے ہے گنبدِ نیلی سماں
خواجۂ شیخ محمدؐ اے مقدس آستاں
ہاتھ پکڑ و اب خُدارا اے پناہِ بیکساں

اے پناہِ دوجہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

خواجۂ دُنیا و دین و حضرتِ والاصفات
اے شہِ قطب مدینہ شیخ یحییٰ پاک ذات
اہلِ دِل کے واسطے ہو آپ اے شاہا حیات
کردو آسان اب خدارا بیکسوں کی مشکلات

اے پناہِ دوجہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے کلیم اللہ ثانی واقفِ راز و نیاز
اے خُدا کے پاک مقبولین میں سے سرفراز
گرچہ محبوبِ خدا ہو، ہو مگر مثلِ ایاز
ہم غریبوں پر بھی خواجہ اِک نگاہ نیم باز

اے پناہِ دوجہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے کہ اورنگِ ولایت کا تو شاہنشاہ ہے
حضرتِ عشاق کی خاطر تو ظل اللہ ہے
اے نظام الحق والدین کیا تمہارا جاہ ہے
جو بھی آتا ہے نظر وہ بندہ درگاہ ہے

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

رہبرِ دُنیا و دین و خواجۂ ہر دو سرا فخر ہے تجھ پہ جہاں کو تو ہے فخرِ اولیاء
اے نبی کے عاشق و محبوبِ ذاتِ کبریا ہو خُدا کے واسطے شاہا مجھے بھی کچھ عطا

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

رہنمائے جن و اِنس و قبلۂ عالم حضور جگ میں جس کے نُور سے ہے نُورِ مطلق کا ظہور
اے شہِ نُور محمّد خواجۂ مفتاح الصدور کھول دے عقدہ مرا اے شاہ نُورٌ فوق نُور

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

اے کہ نوشاہ ولایت نائب پیغمبری اور ہے تختِ سلیماں پر بھی تیری داوری
ساری دُنیا کے لیے ہے فخر تیری چاکری مجھ پہ بھی نظرِ کرم ہو اے شہِ اِنس و پری

اے پناہ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

شاہِ خاور کی طرح روشن ہے تو اور منجلی ذات پر تیری ہے روشن ہر خفی و ہر جلی
نُور اقدس سے جبینِ پاک تیری ممتلی شاہ شمس الدّین للہ کر میری تسکیں دلی

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

مہرِ اعظم غوثِ اعظم کہہ رہا ہے سب جہاں بج رہا ہے تیرا ڈنکا از زمین تا آسماں
وِرد تیرے نام اقدس کا ہیں کرتے انس و جاں تیرے نُورِ پاک سے ذرّاتِ عالم ضو فشاں

اے پناہِ دو جہاں مہر علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پہ دستگیرا کر نگاہ

نُور جو جیلان میں آیا مدینہ پاک سے فیض جو بغداد میں پہنچا شہِ لولاک سے
سرزمینِ گولڑہ کی اس مقدس خاک سے شہِ غلام محی الدّین بن کر بڑھا افلاک سے

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

اے غلامِ محی الدّین اے نُورِ چشمانِ علی   بحرِ غم سے پار کر ڈوبی ہوئی نیّا مری

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

دو جہاں کے بادشاہ آ مہر کی آنکھوں کے نُور   شاہ جیلانی کی جاں حسنین کے دل کے سرُور
ہے تمہارے جُود پر شاہا دو عالم کو غرور   رنج و غم میں گھر گیا ہوں ہاتھ پکڑو اے حضور

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

اے غلامِ محی الدّین صدقہ محی الدّین کا   بیکسی میں ساتھ دینا اس دلِ مسکین کا
غم نے گھیرا ہے پکڑ لو ہاتھ مجھ غمگین کا   اور کرو اِمداد اب صدقہ معین الدّین کا

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

تیرا خادم اے غلامِ محی الدّین غمناک ہے   حسرتوں میں گھل رہا ہے اور دل صد چاک ہے
گو بُرا ہے آپ ہی کے دَر کا پھر بھی خاک ہے   پہنچا شاہا کہ تیری شان میں لولاک ہے

اے پناہِ دو جہاں مہرِ علی شاہ بادشاہ
فی سبیل اللہ مجھ پر دستگیرا کر نگاہ

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

حضرت قبلۂ عالم سیدنا خواجہ پیر مہر علی شاہ صاحبؒ گولڑوی قدس سرہٗ کی

تصنیفات

۱۔ تحقیق الحق فی کلمۃ الحق یہ کتاب کلمۂ طیبہ کی تشریح اور مسئلۂ وحدت الوجود کے بیان میں ہے۔ جو حضرتؒ نے لکھنؤ کے مشہور صوفی مولانا سید عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کی کتاب کلمۃ الحق کے جواب میں تحریر فرمائی۔ شاہ صاحب لکھنوی نے مسئلۂ وحدت الوجود کو کلمۂ طیبہ کا مدلول ثابت فرما کر تمام اُمتِ محمدیہ کو اس کشفی مسئلہ کے ساتھ مکلف فرما دیا تھا۔ حضرت پیر صاحبؒ نے اپنی خُداداد علمی و عرفانی قابلیت سے نہ صرف شاہ صاحب کے اس خطرناک نظریہ کی تردید فرمائی بلکہ صُوفیائے کرام کے مسلک کے مطابق مسئلۂ مذکورہ کی ایسی مدلل تشریح فرمائی جو اربابِ علم و ذوق کے لیے خضرِ راہ ہے۔ کتاب کے آخر میں صُوفیائے وجودیہ کے طریقہ، سلوک و توجہ کو عمدہ انداز میں بیان فرما کر سرکارِ دو عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی مختصر سیرتِ طیبہ کا بھی بیان فرمایا ہے۔ ۲۱۱ صفحات پر مشتمل تیسرا ایڈیشن جس میں عربی اور فارسی کی عبارات کا اُردو ترجمہ کر دیا گیا ہے۔

۲۔ شمس الہدایہ یہ کتاب حضرت مسیح ابن مریم کے زندہ آسمان پر تشریف لے جانے اور قیامت کے قریب واپس زمین پر نزول فرمانے کے موضوع پر قرآن و سُنت کی روشنی میں تحریر فرمائی گئی اور اس میں ختمِ نبوت جیسے متفقہ اور اجماعی عقیدہ کے متعلق تمام اعتراضات اور شکوک و شبہات کی مدلل تحریر ہے۔ ۶۶ صفحات پر مشتمل تیسرا ایڈیشن۔

۳۔ سیفِ چشتیائی ہر طبقہ کے علمائے کرام کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ حیاتِ مسیح علیہ السلام اور ختمِ نبوت کے موضوع پر اس سے بہتر اور مستند کتاب کبھی نہیں لکھی گئی۔ قوتِ استدلال اور طرزِ بیان بے نظیر ہے علم دوست اصحاب میں بیحد مقبول ہے۔ ۲۳۰ صفحات پانچواں ایڈیشن

۴۔ اعلاءُ کلمۃُ اللہ یہ کتاب وما اھل بہ لغیر اللہ کی تفسیر ہے جس میں حضرتؒ نے مسائل نذر و نیاز، سماعِ موتٰے، استمداد اولیائے کرام کو نہایت شُستہ انداز میں بیان فرمایا ہے اور ان مسائل میں اہلِ اسلام میں جو اختلافات مُدت سے چلے آ رہے ہیں انہیں اعتدال و انصاف کے ساتھ ختم کرانے کی کوشش فرمائی ہے۔ ۱۴۶ صفحات پانچواں ایڈیشن

۵۔ مکتُوباتِ طیبات یہ کتاب آنجنابؒ کے خطوط اور تحریرات کا مجموعہ ہے جو آپ نے وقتاً فوقتاً اپنے احباب اور متعلقین کی طرف تحریر فرماتے۔ ان میں بہت سے مسائل میں شریعت و طریقت کا حل موجود ہے۔

۶۔ الفتوحات الصمدیہ اس کتاب میں مخالفین کی طرف سے حضرت پر کئے گئے ان دس مشکل سوالات کے جوابات دیئے گئے جن پر مخالفین کو بہت ناز تھا۔ کتاب کے آخر میں حضرتؒ کی طرف سے پوچھے گئے بارہ سوالات بھی درج ہیں جن کے جوابات مخالفین آج تک نہ دے سکے۔

۷۔ تصفیہ مابین سُنّی و شیعہ اپنی اس تصنیف لطیف میں حضرتؒ نے خلافتِ راشدہ کی حقانیت کے ساتھ ساتھ اہلِ بیت کرام کے فضائل کو از روئے کتاب و سنت انتہائی متوازن انداز میں ثابت فرمایا ہے۔ یہ کتاب توازن و استدلال مسلک کا شاہکار ہے۔

۸۔ ہدیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم فارسی زبان میں لکھی گئی یہ کتاب حضرت قبلہ عالمؒ کی طرف سے مرزائیت کی مکمل تردید پر مشتمل ہے اس کے مندرجات کی تفصیل پہلے شمسُ الہدایہ اور سیفِ چشتیائی کے عنوان سے شائع شدہ کتابوں کی صورت اُردو زبان میں منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ اب اصل کتاب فارسی بھی فارسی دان حضرات کیلئے شائع ہو چکی ہے اور دستیاب ہے۔

۹۔ مہرِ منیر آنجنابؒ کی شہرۂ آفاق سوانح عمری، آپ کے مصدقہ حالاتِ زندگی علمی و رُوحانی مجاہدات و کمالات کا تفصیلی تذکرہ، تصنیفات کا مختصر خلاصہ قادیانیت کے خلاف آپ کے معرکہ کی داستان نیز آپ کے صاحبزادہ و جانشین حضرت بابوجی رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالاتِ وصال۔ نواں ایڈیشن ۶۳۰ صفحات، بہترین کاغذ، آفسٹ طباعت، خوبصورت جلد۔

۱۰۔ ملفوظاتِ طیبات آپ کے علمی ارشادات و ملفوظات کا مجموعہ۔
بار چہارم، آفسٹ طباعت، مجلّد نیا ایڈیشن۔

۱۱۔ مرآۃ العرفان آپ کا عارفانہ اور رُوحانی کیفیات سے بھرپور منظوم کلام۔
مرصّع ایڈیشن۔ دو رنگوں میں آفسٹ طباعت۔

—— مِلنے کا پتہ ——

کُتب خانہ درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف ضلع اسلام آباد

www.faiz-e-nisbat.weebly.com